بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اِنَّ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۲۴ فتح ۱۳۴۷ ہش ۱۵ دسمبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۸۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں

دنیاوی اصولوں سے کوئی مکرم و معظم نہیں ہو سکتا خدا کے نزدیک بڑا وہی ہے جو متقی ہے

"مَیں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں۔ یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جاوے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے، اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ (سورۃ ق) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فساق و فجار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے۔ وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک چشمہ سے کُل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ"۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۲۴ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- ربوہ ۲۴ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ یعنی پیٹ میں درد اور قلبی کی تکلیف کے علاوہ سر درد کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

- ربوہ ۲۴ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ اس خطبہ جمعہ میں بھی حضور نے سورۃ البقرہ کی آیت

شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ

کی تفسیر کا سلسلہ جاری رکھا اور اس ضمن میں رمضان المبارک کی عظیم الشان برکات میں سے ان برکات پر روشنی ڈالی جن کا تعلق آیت مذکورہ کی رو سے قرآن مجید کے ھُدًی لِّلنَّاسِ اور بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی کے علاوہ الفرقان ہونے سے ہے۔ اس ضمن میں حضور نے لیلۃ القدر کی حقیقت کو بھی واضح فرمایا۔

- ربوہ۔ محترم منشی عبدالحق صاحب (والد ماجد مکرم ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب) جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اگرچہ بیماری کچھ رک گئی ہے لیکن اصل عوارض تا حال قائم ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

کراچی اور کوئٹہ کے دوستوں کے لئے سفر کی سہولت

انشاء اللہ العزیز ایک سپیشل ٹرین جو پانچ تھرڈ کلاس اور دو سیکنڈ کلاس ڈبوں پر مشتمل ہوگی کراچی سے ۲۴ دسمبر کو شام ۶ بجے مہران ایکسپریس کے ساتھ ربوہ کے لئے روانہ ہوگی۔ اس میں حیدرآباد سے ایک سیکنڈ کلاس ڈبہ زائد لگایا جائے گا۔ نیز میرپور خاص سے دو تھرڈ کلاس ڈبے اور کوئٹے سے ایک تھرڈ کلاس ڈبہ چلا کر اس گاڑی کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔ ان شہروں کے دوست اس سپیشل ٹرین سے فائدہ اٹھاویں۔

اس گاڑی کی واپسی ۲۹ دسمبر کو ہوگی۔ نیز اس کے لئے واپسی ٹکٹ بھی جاری کئے جاویں گے۔ ریلوے حکام نے جلسہ سالانہ کے لئے یہ خاص سہولت دی ہے

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ فتح ۱۳۴۷ ہش

مکارم اخلاق

(۴)

اسلام صرف یہ نہیں کہتا کہ مکارم اخلاق پیدا کرو۔ اور نہ وہ صرف ہم کو اعلیٰ اخلاق کی ایک بے جوڑ سی فہرست پیش کر دیتا ہے۔ اور حکم دیتا ہے کہ یہ ہیں اخلاق فاضلہ ان کو اپنا لو بلکہ اسلام ہمیں عملی طریق سے بتاتا ہے کہ اخلاق فاضلہ کی حقیقت کیا ہے۔ اور وہ کس طرح پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ اور کس ترتیب سے ہم اس مقام کو حاصل کر سکتے ہیں جو اخلاق فاضلہ کی غایت ہے۔ کوئی مصلح جو کسی گری ہوئی قوم کو اٹھانا چاہتا ہے اور اس کو اخلاق کی چوٹی تک پہنچانا چاہتا ہے۔ بغیر یہ طریق اختیار کئے۔ جو اسلام نے پیش کیا ہے کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام سے پہلے جتنے پیشوایان مذاہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ انسان کو حیوانیت سے بلند کر کے باخدا انسان بنانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ لیکن اپنے اپنے حالات کے مطابق ان کا طریق مختلف رہا ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بتایا ہے۔ پہلے مصلحین کو اس علمی طریق سے اصلاح کا موقعہ نہیں ملا لیکن قرآن شریف کو اللہ تعالیٰ نے ایسے زمانہ میں اور ایسی قوم میں نازل فرمایا کہ وقت آ گیا تھا کہ اصلاح کا وہ علمی طریق اختیار کیا جائے جو قرآن کریم نے اختیار کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ اصلاح کا یہی فطری طریقہ ہے اور اگر ہم اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کریں اور مختلف دینی اور دنیوی مصلحین کے طریق کار کو دیکھیں تو ہم دیکھیں گے کہ وہ غیر معلوم طور پر اس فطری طریق کار کو اپناتے ہیں۔ لیکن دنیا کی علمی سطح کے ماحول سے متاثر ہو کر وہ پوری طرح اس فطری طریقے کو اختیار نہیں کر سکے۔ قرآن کریم میں جو سچائیاں ہیں وہ قدیم سے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادہ ان سچائیوں کو اپنے اپنے حالات کے مطابق دنیا کے سامنے پیش کرتے آئے ہیں۔ لیکن وہ صرف جزوی طور پر ہی کام کرتے رہے ہیں کیونکہ انسانی ذہنیت علمی طریق کار سے ان کو اپنانے کے لئے تیار نہیں تھی۔ مگر اسلام جو دین کی مکمل اور آخری صورت ہے اس میں مکمل فطری طریق نہایت وضاحت سے بیان کر دیا گیا ہے۔ اسلام کی یہی خوبی ہے کہ اس میں ہر بات کا ذکر آخری اور مکمل صورت میں آ گیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کے اس مکمل اور سائنٹیفک طریق اصلاح کو نہایت وضاحت سے اسلامی اصول کی فلاسفی میں بیان فرما دیا ہے۔ اور اخلاق کے ہر پہلو پر قرآن و سنت کی روشنی میں بحث فرمائی ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیئے

احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔ الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس دنیا میں مومن بندے کا حق

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ مُعَافًى فِيْ جَسَدِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيْرِهَا

(ترمذی)

ترجمہ۔ حضرت عبید اللہ بن محصن الانصاری سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس حالت میں صبح کرتا ہے کہ اس کو اپنے نفس کے لحاظ سے امن دیا جاتا ہے۔ جسم کے لحاظ سے صحت عطا کی جاتی ہے۔ اور اس کے پاس ایک روز کی خوراک موجود ہوتی ہے۔ تو سمجھ لو کہ گویا (دنیا میں اس کا جس قدر حق تھا اس لحاظ سے) دنیا اس کے لئے اپنے سب گوشوں کو سمیٹے ہوئے جمع ہو گئی ہے (دنیا میں ایک مومن بندے کا جتنا حق ہے وہ سارا مل گیا ہے)

---

(۲) عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٌ يَسْكُنُهٗ وَثَوْبٌ يُوَارِيْ عَوْرَتَهٗ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءِ (ترمذی)

ترجمہ۔ حضرت ابو عمرو عثمان بن عفان رضی سے مروی ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کے لئے اگر کچھ حق ہے تو سوائے ان چیزوں کے اور کچھ حق نہیں کہ اس کو گھر مل جائے جس میں وہ رہے۔ کپڑا مل جائے جس سے وہ ننگ کو ڈھانپے اور معمولی قسم کی روٹی اور پانی مل جائے۔

قطعات

زندہ رسولؐ۔ زندہ خدا۔ زندہ الکتاب
لقمان بھی خموش۔ ارسطو بھی لاجواب
تنویر ہے یہ فیض مسیح الزمان کا
پھر کھل گیا ہے آج نئی زندگی کا باب

جو پُر ذکرِ الٰہی سے نفس ہے
حقیقت میں یہی روح القدس ہے
بہشتِ اطمینانِ قلب تنویر
یہی ہے "اللہ بس باقی ہوس" ہے

تنویر

فضیلتِ قرآن

قرآن کریم کی چند پیشگوئیاں

(مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب حیدرآباد)

ذیل میں چند ایسے امور کا ذکر کیا جاتا ہے جو قرآنِ کریم میں بطور پیشگوئی کے بیان ہوئے اور اوّلاً انکار کرنے کے بعد اب تبدیلی کے سائنس دان ان کی صداقت کا اقرار کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

۱۔ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۔

(یونس آیت ۹۲)

فرعون موسیٰ کی لاش کی بطور عبرت کے حفاظت کا آنے والی نسلوں کے لئے اللہ تعالےٰ کا وعدہ تھا جس کا تمام یورپ منکر تھا مگر اب فرعون کی لاش محفوظ نکل آنے پر چار و ناچار قرآنی صداقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔

(۲) قوم عاد کے وجود سے بھی سارا یورپ منکر تھا مگر اب مصری عیسائی مورخ جرجی زیدان نے اپنی تصنیف اَلْعَرَبُ قَبْلَ الْاِسْلَامِ میں اس اعتراف کے بعد کہ قوم عاد کی جو تاریخ قرآن کریم نے اپنی چند سطروں میں بیان کر دی ہے۔ دُنیا کے چوٹی کے مؤرخوں کی سینکڑوں صفحوں کی کتابیں بھی اس سے آگے نہیں نکل سکیں۔ گویا عملاً وہ صداقتِ قرآنی کو تسلیم کر چکے ہیں۔

(۳) حشر الاجساد کے سلسلہ میں اللہ تعالےٰ کا فرمان کہ اگر تم حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا یعنی پتھر اور لوہا بھی بن جاؤ گے تو ہم حشر کے دن تمہیں لا کھڑا کریں گے۔ اس پر لمبے عرصہ تک معترض رہے کہ بھلا انسان کبھی پتھر اور لوہا بھی بن سکتا ہے۔

مگر اب آثارِ قدیمہ نے ایک ہڈی کا ٹکڑا ایسا نکالا جو کہ کچھ ہڈی کچھ پتھر اور کچھ لوہا بن چکا تھا۔ گویا قرآنی صداقت کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے کے سوا ان کو چارہ نہ رہا۔

یہ ایسا ہی ہے جیسے لمبے عرصہ کے بعد بھاری وزن کے نیچے دبے رہنے سے لکڑی سے پتھر کا کوئلہ اور پھر اس سے ہیرا بن جاتا ہے۔

(۴) وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ ۔ میں بھی سائنس دانوں کے لئے ایک پیشگوئی تھی۔ وہ پہلے ایٹم کو مفرد قرار دیتے رہے اور کہتے رہے کہ اس میں کوئی جوڑا نہیں ہوتا۔ مگر اب اپنی غلطی کو تسلیم کر کے اعتراف کر چکے ہیں کہ ایٹم میں بھی جوڑا ہوتا ہے اور ایٹم مرکب ہے۔ گویا "احد" صرف اللہ تعالےٰ ہی کی ذات ہے جسے اپنی بقا کے لئے کسی جوڑے کی احتیاج نہیں بلکہ ایٹم کے مرکب کے تجزیہ سے جوں جوں اسے انفرادیت کی طرف لانے کی انہوں نے کوشش کی ہے توں توں اس کی قوت و طاقت کے زیادہ ہونے کے معترف ہیں جو اس مسئلہ پر روشنی ڈالتا ہے کہ مرکب کے تجزیہ سے جوں جوں وہ انفرادیت کی طرف آتا ہے اس کی طاقت زیادہ سے زیادہ بڑھتی جاتی ہے۔ اور ہنوز سائنسدانوں کی عقلیں اس سوال کو ہی حل نہیں کر سکیں۔ دراصل اللہ تعالےٰ کی ذات پاک جو کہ منفرد ہے اس کی اتھاہ طاقتوں اور قوتوں کا نسلِ انسانی کیا اندازہ لگا سکتی ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔

(۵) وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۔ کا اعتراف تو اب علاوہ اس امر کے سمندر کل دُنیا کے لئے اللہ تعالےٰ نے منبع حیات بنایا ہوا ہے۔ انسانی جسم کا تجزیہ کرنے والے سائنسدان معترف ہیں کہ انسانی وزن کا ۶۰۔۷۰ فیصدی اسکے اندر پانی ہوتا ہے۔ پھر ہڈیاں جو بظاہر لکڑی کی طرح خشک نظر آتی ہیں ان میں بھی ۲۰ فیصدی پانی ہوتا ہے اور وہ خون

Blood Plasma

جو انسانی رگوں میں دوڑتا ہے اور جس سے انسانی زندگی قائم ہے وہ بھی ۹۵ فیصدی اپنے اندر پانی رکھتا ہے۔

بلکہ وہ یہاں تک کہتے ہیں کہ اگر ہمارے اندر اس کثرت سے پانی نہ ہو تو انسان اپنی ہی آگ میں بھسم ہو جائے۔

(۶) سائنسی دنیا کی مخففات H2-abbreviations وغیرہ بھی تو نقل ہیں مقطعات قرآنی الٓمٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ عٓسٓقٓ وغیرہ کی۔ جو گویا بطور پیشگوئی کے اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں نازل فرمائے تھے اور کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مقطعات کی زبان بدل جائیگی وغیرہ۔

ان تسلیم شدہ قرآنی صداقتوں کے بعد اب میں ورلڈ اٹامک انرجی کمشن کے لئے پیش از وقت چند باتیں قرآن کریم کی پیش کرتا ہوں جس کا ہنوز ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے اور نہ ہی جائے گریز ہے۔

(۱) كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۔

اس سے ثابت ہے کہ ایک ایکڑ سے جس میں ۲۰ سیر گندم کا بیج ڈالا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرمایا۔ ۷۰۰ گنا یعنی ۳۵۰ من گندم نکل سکتی ہے مگر ورلڈ اٹامک انرجی کمشن جس میں امریکہ، روس، اٹلی، جرمنی، فرانس اور انگلینڈ کے سائنسدان شامل ہیں ہنوز فی ایکڑ ۲۵۰ من سے لیکر ۳۰۰ من گندم نکلنے کے امکانات سے آگے نہیں جا سکے۔ گویا قرآنی اشارہ سے فی الحال وہ ۵۰۔۱۰۰ من پیچھے ہی ہیں۔

ہمارے وہ احباب جو میکسی پاک کے کاشت کرنے سے قبل اس نکتہ کو نہ سمجھ سکتے ہوں گے اب ان کے لئے آسانی پیدا ہو چکی ہے اور میکسی پاک کسی خاص تردد کے بغیر وہ ۱۰۰ من سے اوپر تو نکال چکے ہیں اور مزید ترقی کے امکانات روشن ہیں۔

اگر Scientifically پوری توجہ سے ہر قسم کا لحاظ رکھتے ہوئے ایک ایک پودا کی حفاظت کی جائے تو ایکڑ میں جو کہ ۲۶۴ فٹ × ۱۶۵ فٹ ہوتا ہے۔ قطاروں کا فاصلہ ایک فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ ۸ انچ رکھنے سے ۶۵۳۴۰ پودے آتے ہیں اور ایک پودا کے دانے اگر ۳½ چھٹانک رکھے جائیں تو مطلوبہ یافت ۳۵۰ من ہو جاتی ہے۔

واضح رہے کہ ہر کھیت میں چند نہایت عمدہ پودے قدرت کی طرف سے رہنمائی کر رہے ہوتے ہیں کہ اس ماحول میں ایسے امکانات موجود ہیں۔

(۲) ملحقہ آیت ہے

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۔

اللہ تعالےٰ اس سے بھی زیادہ بڑھا سکتا ہے یعنی ۳۵۰ من فی ایکڑ پیداوار سے بھی زیادہ امکانات ہیں۔

اس کی طرف تو ہنوز اٹامک انرجی کی نظر بھی نہیں جا سکی کہ ان کا پہلا آخری اندازہ ۲۵۰/۳۰۰ من کا ہی ہے۔

(۳) فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖ یہ گندم کے محفوظ رکھنے اور اس کے Preservation کے لئے ہے۔

گندم عالمی غذا ہے جو دُنیا کے مشرق مغرب شمال و جنوب قطبین سے لے کر صحراؤں تک نیز حضرت آدم سے لے کر قیامت تک ایک عالمی غذا رہے گی۔

ایک کروڑپتی اور ایک گداگر، بادشاہ اور رعیت آسمان کی بلندیوں پر پرواز کرنیوالے اور زمین دوز کھدائی کرنے والے سب ہی اس غذا کے محتاج ہیں۔ لہٰذا اس کی اہمیت کے مدِ نظر اللہ تعالےٰ نے دوسری حکمتوں کی طرح اسے بھی Revelation سے بنی نوع انسان کے لئے لمبے عرصہ تک محفوظ رکھنے کا اشارہ فرما دیا کہ اسے اسکے سٹوں میں ہی رہنے دیا جائے جسکے اندر کوئی Parasite گھس کر دانہ کو خراب نہ کر سکے گا جسکی تصدیق ۷ سال تک حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں ۵۰۰ سال تک بلکہ الزبیقہ کے محل سے آثارِ قدیمہ کے نکلے ہوئے محفوظ سٹوں سے اور ۵۰۰۰ سال تک موہن جو ڈرو لاڑکانہ کے آثار قدیمہ سے نکلے ہوئے محفوظ سٹوں سے ہو چکی ہے۔ اور یہ ایک ایسا کھلا اور واضح چیلنج سائنسدانوں کے لئے ہے کہ جس کا کوئی بھی جواب کسی رنگ میں بھی ان کے پاس موجود نہیں۔ اور یہ قرآنِ پاک کا خدائے علیم و حکیم کی طرف سے ہونے کا روشن ثبوت ہے کہ دنیا کی زبانیں اسکے سامنے گنگ ہیں۔

احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو (سیرالیون) کی نمایاں کامیابیاں

دعا پر زندہ یقین ہمارے طلباء کا امتیازی نشان ہے

فٹ بال میں صوبائی چیمپئن شپ کا اعزاز

گزشتہ سال احمدیہ سکول بو (سیرالیون) نے فٹ بال میں جنوبی صوبے کے سکولوں کو شکست دے کر صوبائی چیمپئن شپ جیت لی تھی۔ اسی طرح گزشتہ سال "سافٹ بال" میں بھی اس صوبے کے سکولوں کو شکست دے کر صوبائی چیمپئن شپ جیت لی تھی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس سال بھی کھیل کے میدان میں نمایاں کامیابیوں کے سلسلہ کا آغاز نہایت ہی خوشکن ثابت ہوا ہے۔

اس سال بھی احمدیہ مسلم سکول بو نے جنوبی صوبے کے ۱۶ سکولوں کی چنیدہ ٹیموں کے باہمی مقابلے میں شرکت کی اور اپنے گروپ میں سے بپے ہائی سکول۔ گورنمنٹ سیکنڈری سکول کوٹیمہ۔ سینٹ اینڈریو سیکنڈری سکول بو۔ سیکیہ ٹریل سکول بو۔ اور گورنمنٹ سیکنڈری سکول موئے ایمبہ کو شکست دیکر سیمی فائنل میں پہنچا اور فائنل میں بو سکول (جو چیفس کالج کی طرز کا سیرالیون کا قدیمی ادارہ ہے) کی ٹیم کو دوبارہ شکست دے کر چیمپئن شپ جیت لی۔

۱۶۔ نومبر کو کارونیشن فیلڈ میں صوبے کے سربراہ پراونشل سیکرٹری جناب ایم۔ ایل۔ صدیقی نے یہ کپ احمدیہ سکول کی فاتح ٹیم کو ہزاروں مداحوں کے سامنے عطا کیا۔ اور سکول کی ٹیم۔ پرنسپل۔ اور گیمز ماسٹر کو پُرجوش انداز میں مبارکباد پیش کی۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ موصوف کے دو صاحبزادے احمدیہ سکول کی آخری کلاس میں زیرِ تعلیم ہیں۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ (گورنمنٹ کے) بو سکول کے پرنسپل شیخ امام سیسے ایک مخلص احمدی ہیں اور اس سکول کے ایک نمایاں کھلاڑی عزیز یدرنج ایک مخلص عرب احمدی کے صاحبزادے ہیں اور خود بھی ماشاء اللہ مخلص احمدی ہیں۔ جمعہ کی نماز کے لئے دونوں مسجد میں آتے ہیں۔ اس جمعہ کو جب احباب جماعت نے احمدیہ سکول کی ٹیم کے لئے دعا کی تو محترم سیسے اور عزیز یدرنج بھی اس میں شامل تھے۔ سیسے نے نماز کے بعد بتایا کہ انہوں نے یہ دعا کی ہے کہ جو ٹیم اچھی ہے اسکی فتح ہو۔ یہ معمولی سا واقعہ باہمی اخوت و محبت کے خوشگوار تعلقات پر روشنی ڈالنے کے لئے عرض کیا گیا ہے۔

احمدیہ سیکنڈری سکول بو کا طالب علم اولمپک مقابلے میں

ایک اور قابلِ ذکر امر یہ ہے کہ ہمارے سکول کی ٹیم کا گول کیپر عزیز مارکونی طورے سیرالیون کا مشہور کھلاڑی ہے۔ اس نے ہائی جمپ میں سیرالیون کا قومی ریکارڈ قائم کیا ہوا ہے۔ دولتِ مشترکہ کے متعدد ممالک کے علاوہ بعض اور ملکوں میں بھی سیرالیون کی نمائندگی کر چکا ہے۔ اس سال میکسیکو میں منعقد ہونے والے مقابلوں میں وہ سیرالیون کی طرف سے شامل ہوا۔ عزیز طورے نے اپنے ایک اخباری انٹرویو میں بتایا ہے کہ اسے احمدیہ سکول بو اور احمدیہ مشن سے بڑی محبت ہے۔ عزیز کی شہرت کی وجہ سے سیرالیون کے کئی سکولوں نے اسے اپنے ہاں بلانے کے لئے بڑے جتن کئے ہیں لیکن طورے نے ان تمام دعوتوں کو ٹھکرا دیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ احمدیہ سکول کی محبت کے اٹوٹ رشتے نے اس کے پاؤں میں زنجیر ڈال رکھی ہے۔ طورے کا کہنا ہے کہ وہ تعلیم کی تکمیل تک اسی سکول سے وابستہ رہے گا۔

یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ ریڈیو اور پریس میں احمدیہ سکول کے متعدد میچوں اور سیمی فائنل۔ فائنل وغیرہ میں کامیابی کا بہت چرچا ہوا ہے۔ اور مداحوں کی طرف سے مبارکباد کے پیغامات بکثرت موصول ہوئے۔

بو شہر میں جلوس

تحدیثِ نعمت کے لئے سکول کے طلبہ نے گزشتہ سال کی روایت کے مطابق بو شہر کی اہم سڑکوں پر نہایت منظم اور باوقار جلوس نکالا۔ چاق و چوبند طلبہ قطاروں میں منقسم مختلف گروپوں میں تقسیم تھے۔ طلباء نے خوبصورت پرچم اور پلے کارڈ (PLA CARD) اٹھا رکھے تھے جن پر اسلامی نعرے لکھے ہوئے تھے۔ پرائمری سکول کے طلبہ بھی اپنے بڑے بھائیوں کی خوشی میں شریک ہوئے۔ جلوس شہر کی اہم سڑکوں پر چکر لگانے کے بعد مشن ہاؤس گیا اور پُرجوش نعرے لگانے کے بعد سکول جا کر ختم ہوا۔ گزشتہ سال کی طرح امسال بھی اس جلوس کی وجہ سے احمدیہ مشن اور سکول کی شہرت میں نمایاں اضافہ ہوا۔

دعا کی قوت پر یقینِ کامل

احمدیت کی تعلیمات کی برکت ہے کہ ہمارے طلبہ کو دعا کی قوت پر زندہ یقین ہے۔ آخری میچ سے قبل رات کو بورڈنگ ہاؤس میں تہجد کا اہتمام ہوا اور طلبہ نے بڑے ذوق و شوق سے دعائیں کیں۔

میچ میں کامیابی کے بعد دوسرے دن خاص دعائیہ اسمبلی ہوئی جس میں سب سکول نے فاتح ٹیم کی قیادت میں اس عزت افزائی پر اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کی اور شکر ادا کیا۔ "دعا" ہمارے سکول کے طلباء کا امتیازی نشان بن چکا ہے۔ ہر میچ سے قبل ٹیم طلباء کے ساتھ مل کر اجتماعی دعا کرتی ہے۔

اسلامی آداب کے پیشِ نظر اکثر طلباء فتح کے امکان کا ذکر کر کے "انشاء اللہ" ضرور کہتے ہیں۔ بو شہر کے مسلمان خصوصاً فولا قبیلے کے مسلمان بڑے پُرجوش ہیں۔ اس موقع پر وہ اجتماعی رنگ میں بڑے جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ چنانچہ اس مرتبہ بھی کئی فولا نوجوان اور بوڑھے طلباء اور مسلم مداحوں کو پُرجوش نعروں سے جوش دلاتے رہے۔ اس موقع ایک مرتبہ پھر اسلامی اخوت اور باہمی ہمدردی کا یہ ایک رُوح افزا منظر تھا۔ لاکھوں درود اور سلام اس رحمتِ مجسم کی ذاتِ ستودہ صفات پر جس کا اسمِ گرامی محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ جس کے نامِ نامی کی برکت سے شرق و غرب میں بسنے والے مختلف رنگ و نسل۔ خون رکھنے والے مسلمانوں کے سینوں میں آج بھی ایک ہی دل دھڑکتا ہے! اے خدا وہ وقت جلد قریب لا جب روحانی لحاظ سے بھی تمام کلمہ گو ایک ہاتھ پر جمع ہو کر اس یدِ بیضا کے تحت تیرے نام کا پرچم اکنافِ عالم پر لہرا دیں! (آمین ثم آمین)

آخر میں سکول کی ترقی اور کامیابیوں کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی استدعا ہے۔

ناظم اشاعت
احمدیہ سیکنڈری سکول بو

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

فدیۂ رمضان اور خدمتِ درویشاں

جو دوست شرعی عذر کی بنا پر روزے نہ رکھ سکیں ان پر فدیہ فرض ہے جو ان کے ایک ماہ کے معروف کھانے کے اخراجات کے برابر مقرر ہے۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فدیہ کی رقوم نظارت خدمتِ درویشاں میں بھجوا دیں تاکہ قادیان کے درویشوں کے ایسے عزیزوں کی ضروریات پوری کی جا سکیں جو پاکستان میں رہائش پذیر ہیں۔

قرآنِ مجید اور احادیثِ نبویہ کی روشنی میں ایسے دوست جو روزہ رکھتے ہوں وہ بھی اگر فدیہ صدقہ کی صورت میں دیں تو یہ ایک اعلےٰ درجہ کی نیکی شمار ہوتی ہے۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

قائدین رپورٹ جلد بھجوا دیں:- قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ نبوت (نومبر) کی کارگزاری کی رپورٹ جلد بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزہ اور اس کی اہمیت

163

(مکرم فرحت صاحب دار الیمن شرقی ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔

صوم کے لغوی معنی ہیں کسی کام سے رکنا۔ مثلاً کہتے ہیں صَامَتِ الرِّيحُ یعنی ہوا تھم گئی۔ کھانے پینے سے رکنے کے معنوں میں حضرت مریم علیہا السلام کا یہ قول قرآن کریم میں وارد ہوا ہے

إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا (مریم)

یعنی میں نے رحمان کی خوشنودی کی خاطر روزہ کی منت مانی ہے۔

(ب) روزہ کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات پیش کئے جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ جو کوئی لیلۃ القدر پر ایمان رکھکر ثواب کی نیت سے عبادت میں کھڑا ہوا اس کے گناہ بخش دئے جائینگے اور جو کوئی رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رکھے گا اس کے گناہ بھی بخش دئے جائینگے۔

اجماع صحیح مسند بخاری جلد ہفتم باب ۶)

بعض لوگ سحری کھائے بغیر مسلسل روزے رکھتے تھے ان کو دیکھ کر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بغیر سحری کھانے کے مسلسل روزے نہ رکھو۔

بعض لوگ اپنی صحت کا خیال رکھے بغیر رمضان کے علاوہ مسلسل روزے رکھتے ہیں۔ ایک صحابی حضرت عبداللہؓ بہت روزے رکھا کرتے تھے۔ جب آنحضورؐ کو پتہ چلا تو آپ نے ان سے فرمایا عبداللہ مجھے جو کچھ بتایا گیا ہے کیا یہ سچ ہے۔ کہ آپ دن بھر تو روزہ رکھتے ہیں اور ساری رات عبادت کرتے ہیں۔ عبداللہؓ نے فرمایا ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا۔ اور کہا کہ روزہ بھی رکھو اور افطار بھی کرو۔ رات کو عبادت بھی کرو اور سو رہو بھی۔ کیونکہ تمہارے بدن کا بھی تم پر حق ہے تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تم سے ملاقات کرنے والے کا بھی تم پر حق ہے۔ تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم مہینے میں تین روزے رکھو کیونکہ تمہارے لئے ہر نیکی کے بدلہ میں اس سے دس گنا بدلہ ملے گا۔ اور یہ ساری عمر کے ہی روزے شمار ہوں گے

لیلۃ القدر بھی رمضان میں آتی ہے۔ جس کے متعلق ارشاد ہے کہ جس کو یہ گھڑی نصیب ہوتی ہے وہ بڑا خوش نصیب ہوتا ہے۔ بعض علماء اس سے اختلاف کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس گھڑی کا علم نہیں دیا جاتا۔ لیکن علامہ نوویؒ ان کی یہ رائے تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر اس گھڑی کا پانا نہ ہو سکتا تو پھر اسکو تلاش کرنے کی تلقین کیوں فرمائی جاتی۔ جو نعمت جس قدر عظیم الشان ہو اسی قدر جدوجہد اس کے حصول کے لئے درکار ہوتی ہے قرآن کریم کی سورۃ القدر میں اسکی طرف واضح ارشاد موجود ہے۔

لیلۃ القدر کے بارے میں چند روایات

حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ کے صحابہ میں سے کئی لوگوں کو آخری سات میں لیلۃ القدر خواب میں دکھائی گئی۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہاری خوابیں آخری سات راتوں کے بارے میں ایکدوسرے سے متفق ہیں۔ پس جس کو اسکی تلاش ہو تو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

اجماع صحیح مسند بخاری جزو ہشتم باب ۴۱)

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رمضان کے آخری دھاکہ (یعنی آخری عشرہ) کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی جستجو کرو۔

عبادہ بن صامت سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے کہ ہمیں لیلۃ القدر کی بابت بتائیں تو مسلمانوں میں سے دو شخص ایک دوسرے کو سخت سست کہہ رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا میں آیا تھا کہ لیلۃ القدر سے متعلق تمہیں خبر دوں مگر فلاں فلاں شخص آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ جس کی وجہ سے جو کچھ میں تمہیں بتانا چاہتا تھا وہ بھول گیا۔ اور ہو سکتا ہے کہ یہی تمہارے لئے بہتر ہو۔ اسلئے تم اب لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کیا کرو۔

جب رمضان کے مہینہ کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو حضورؐ کمر کس لیتے اور رات بھر جاگ کر عبادت کرتے تھے اور اپنے اہل بیت کو بھی جگاتے تھے۔

اصلاح و ارشاد کا رعائتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں محصول ڈاک علاوہ قیمت کے ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

۱۔ اسلامی اصول کی فلاسفی		۱ — ۵۰
۲۔ کشتی نوح		۰ — ۷۵
۳۔ تبلیغ ہدایت		۲ — ۲۵
۴۔ چالیس جواہر پارے	اعلیٰ کاغذ	۱ — ۵۰
۵۔ " "	ادنیٰ کاغذ	۱ — ۰۰
۶۔ الحجۃ البالغہ		۰ — ۶۲
۷۔ چار تقریریں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام ... ۲ پیسے	مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ	
۸۔ قرآنی انوار آرٹ پیپر	۱ — ۲۵	خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۹۔ " " سفید کاغذ	۰ — ۸۸	
۱۰۔ تین اہم امور	۰۰ — ۲۵	" " "
۱۱۔ تعمیر بیت اللہ کے تین عظیم الشان مقاصد	۰ — ۲	" " "
۱۲۔ مقام خاتم النبیین		۱ — ۲۵
۱۳۔ شان مسیح موعود		۰ — ۵۰
۱۴۔ حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ		۰ — ۵۰
۱۵۔ پارہ اول (مترجم)	اعلیٰ کاغذ	۰ — ۵۰
۱۶۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۶۱ء		۱ — ۵۰
۱۷۔ " " " ۶۲ء		۲ — ۰۰
۱۸۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ		۱ — ۵۰
۱۹۔ نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف		۰ — ۵۰
۲۰۔ امام مہدی کا ظہور	۰۰ — ۲	مصنفہ مکرمی مولوی اسد اللہ صاحب کاشمیری
۲۱۔ مسیح موعود اور جماعت احمدیہ		
انصاف پسند اصحاب کی نظر میں	۰ — ۱	مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد

"وقف جدید" کے ماتحت غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کا پروگرام

قبل ازیں اس ضمن میں واضح طور پر اعلان کیا جا چکا ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۶۸ء کے فیصلہ جات کے مطابق غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کے پروگرام کو موجودہ دور میں انتہائی اہمیت حاصل ہے۔ تمام جماعتوں کو علیحدہ علیحدہ ان کے ذمے عائد شدہ رقوم کی تفصیل سے اطلاع دی جا چکی ہے مگر ابھی تک بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے اس پروگرام کے ماتحت اپنی ذمہ داریوں کو ادا نہیں کیا۔ پس اس اعلان کے ذریعے ایسی جماعتوں کو ان کے اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اس ضمن میں اپنے حصے کی رقم مرکز میں داخل خزانہ کرائیں اور وقف جدید کے دفتر کو براہ راست اس کی اطلاع دیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ متعلقین کو اس غرض کے لئے ٹریننگ دی جا سکے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فدیہ رمضان کی رقوم

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے فدیہ رمضان کی رقوم نظارت خدمت درویشاں میں موصول ہوئی ہیں۔ خدا تعالیٰ بھجوانے والے اصحاب کو اپنی رحمتوں اور افضال سے نوازے۔

جو اصحاب فدیہ رمضان کی رقوم بھجوانا چاہتے ہیں وہ براہ مہربانی عجلت فرمائیں۔ تاکہ یہ رقوم مستحقین تک جلد پہنچائی جاسکیں۔ (ناظر خدمت درویشاں)

۱	سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سلمہا	۵۰ — ۰۰
۲	مکرم قاضی محمد اسلم صاحب مع بیگم صاحبہ	۱۰۰ — ۰۰
۳	" سردار رفیق احمد صاحب ربوہ	۳۰ — ۰۰
۴	" صوفی محمد ابراہیم صاحب ربوہ	۳۰ — ۰۰
۵	مکرمہ اہلیہ صاحبہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ	۳۰ — ۰۰
۶	مکرم شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ	۶۰ — ۰۰
۷	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب مرحوم ربوہ	۱۵ — ۰۰
۸	مکرم حکیم عبدالرحمان شاہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۲۰ — ۰۰
۹	مکرم محمد عبداللہ صاحب دارالصدر ربوہ	۱۲ — ۰۰
۱۰	مکرم ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ	۲۰ — ۰۰
۱۱	" " عبدالربہ صاحب ربوہ	۳۵ — ۰۰
۱۲	مکرمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ ملک عبدالربہ صاحب ربوہ	۲۵ — ۰۰
۱۳	" والدہ صاحبہ ملک عبدالمجید صاحب۔ مجید آرٹ سٹور ربوہ	۲۰ — ۰۰
۱۴	مکرم ملک محمد شفیع صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۳۰ — ۰۰
۱۵	" حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپوری سیالکوٹ	۳۰ — ۰۰
۱۶	مکرمہ والدہ صاحبہ عبدالکریم خاں صاحب۔ لاہور	۲۵ — ۰۰
۱۷	" بیگم صاحبہ میجر منظور الحسن صاحب لائلپور	۱۰ — ۰۰
۱۸	مکرم خواجہ احمد صاحب سمن آباد لاہور	۱۰ — ۰۰
۱۹	مکرم حاجی عبدالکریم صاحب کراچی	۳۰ — ۰۰
۲۰	" مرزا برکت علی صاحب ربوہ	۲۵ — ۰۰
۲۱	مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ربوہ	۵۰ — ۰۰
۲۲	مکرمہ بیگم صاحبہ مرزا خورشید احمد صاحب ربوہ	۵۰ — ۰۰
۲۳	" بیگم صاحبہ مرزا خورشید احمد صاحب ربوہ	۵۰ — ۰۰
۲۴	مکرم راجہ علی محمد خاں صاحب گلبرگ لاہور	۴۰ — ۰۰
۲۵	مکرمہ شریف بیگم صاحبہ اہلیہ راجہ علی محمد خاں صاحب گلبرگ لاہور	۴۰ — ۰۰
۲۶	مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد بشیر صاحب چغتائی نواں کوٹ لاہور	۳۰ — ۰۰
۲۷	مکرم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰ — ۰۰
۲۸	مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری نورالدین صاحب لاہور	۲۵ — ۰۰
۲۹	ایک صاحب بذریعہ سعد اللہ خاں صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایسا ربوہ	۳۰ — ۰۰
۳۰	مکرمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ بنت چوہدری غلام رسول صاحب ربوہ	۲۰ — ۰۰
۳۱	مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ رانا منظور احمد صاحب لائلپور	۳۰ — ۰۰
۳۲	مکرم ملک غلام فرید صاحب لاہور خود دیجی	۸۶ — ۰۰
۳۳	مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ بنت چوہدری الہ بخش صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۲۰ —
۳۴	مکرمہ عیدو صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب دارالنصر ربوہ	۲۰ —
۳۵	مکرم غلام قادر خاں صاحب محلہ رام نگر چوبرجی لاہور	۲۱ — ۰۰
۳۶	مکرم خواجہ محمد شریف صاحب گوجرانوالہ	۱۵ —
۳۷	مکرم ضیاء الحسن صاحب دودھ خانہ دارالشفاء خانیوال	۳۰ —
۳۸	مکرمہ اہلیہ صاحبہ کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید مکرم روشن دین تنویر ربوہ	۳۰ —
۳۹	مکرم عبدالفضل دین صاحب پنشنر ربوہ	۱۰ — ۱۲
۴۰	مکرمہ محمودہ صاحبہ اہلیہ قریشی محمد سلیم صاحب صدیقی مرحوم سیالکوٹ	۲۰ —
۴۱	مکرمہ حسن بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالرحمان صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
۴۲	مکرم کرنل تقی الدین صاحب	۲۵ — ۰۰
۴۳	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۳۵ — ۰۰
۴۴	مکرمہ والدہ صاحبہ شیخ محمد عبداللہ صاحب۔ لاہور	۵۰ — ۰۰
۴۵	مکرمہ اہلیہ صاحبہ صوفی ابراہیم صاحب ربوہ	۳۰ — ۰۰
۴۶	مکرمہ محمد بیگم صاحبہ والدہ تفیق احمد صاحب طاہر۔ ربوہ	۳۰ — ۰۰
۴۷	مکرمہ اہلیہ صاحبہ بابو محمد بشیر صاحب جھنگ صدر	۳۰ — ۰۰
۴۸	مکرم مرزا مبشر احمد صاحب لاہور چھاؤنی	۳۵ — ۰۰
۴۹	مکرمہ اہلیہ صاحبہ عبدالحکیم صاحب میکلوڈ روڈ لاہور	۳۰ —
۵۰	مکرم ڈاکٹر احسان الحق صاحب انک آئل کمپنی کھوڑ	۳۰ —
۵۱	مکرمہ بیگم شوکت صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر احسان الحق صاحب کھوڑ	۵۰ —
۵۲	مکرم خان عبدالحمید خان صاحب آف زیدہ	۲۵ — ۰۰
۵۳	مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب لاہور	۳۰ — ۰۰
۵۴	مکرمہ بیگم صاحبہ شیخ عبدالوہاب صاحب لاہور	۳۰ — ۰۰

درخواست ہائے دعا

میری لڑکی سخت بیمار ہے۔ جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے دعا فرمائیں خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمادے آمین (والد از محمد شفیع لائل پور)

۲۔ خاکسار کی صحت چند دنوں سے خراب ہے۔ نیز خاکسار کے والد مولوی بدرالدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید اچانک بیمار ہو گئے تھے۔ ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (لتیق احمد عابد دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (خواجہ نصیر احمد معلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

۴۔ میری خالہ مریم صدیقہ صاحبہ تقریباً دو تین ہفتے سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں میری نانی جان بھی عرصہ سے بیمار آرہی ہیں اور کمزوری دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (شمس الدین ابن ملک فضل الدین صاحب دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۵۔ خاکسار کے بھائی محمد لطیف نے میو ہسپتال لاہور میں سفید موتیا کا اپریشن کرایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرما کر بینائی کو ٹھیک کر دے (محمد شریف نیا لیاں)

تحریک جدید کے وعدہ جات اور دعائیہ فہرست

خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے نئے سال کے وعدہ جات کے سلسلہ میں جماعتیں سابقت کی روح کا ایمان افروز مظاہرہ پیش کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق دے آمین۔

اس سلسلہ میں اعلان ہذا کے ذریعہ تمام خدام مجاہدین تحریک جدید کی خدمت میں درخواست ہے کہ تمام ایسے مجاہدین جو ۲۹ رمضان المبارک سے قبل اپنے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی فرمائیں گے۔ ان کے اسماء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بغرض دعا خاص پیش ہوں گے۔ اسلئے تمام خدام مجاہدین کو رمضان المبارک کے ان ایام میں ثواب کے حصول کے مواقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے وعدوں کو ۲۹ رمضان المبارک سے قبل ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ آپ کے اسماء بھی حضور پرنور کی خدمت اقدس میں پیش ہونے والی دعائیہ فہرست میں شامل ہوں۔ (از مہتمم تحریک جدید۔ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

باوجود بار بار اعلان کے ابھی تک متعدد مجالس نے سال رواں (۶۹—۶۸) کے لئے اپنے مشخصہ بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ قائدین کو چاہیئے کہ اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں اور اگر بجٹ مرکز کو نہیں بھجوایا گیا تو جلد ارسال کریں اور اسبات کا اہتمام کریں کہ وصول شدہ رقوم ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز کو ارسال کر دی جائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دوائی فضل الٰہی۔ اولاد نرینہ کے لئے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس سولہ روپے

عید کے مبارک موقع پر

منیاری — چوڑیاں

آرائشی سامان، رشید آئل کلرز نیز دیگر ضروریات کی چیزیں بازار سے بارعایت دستیاب ہیں۔

ہوزری — کراکری

حنیف سنز جنرل سٹور۔ رحمت بازار ربوہ

قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ 164

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ ۸۱۸ صفحات پر مشتمل ہم سے مل سکتا ہے

آرٹ کاغذ میں ہدیہ فی جلد :- بیس روپے صرف

خیبر بانڈ کاغذ ہدیہ فی جلد :- پندرہ روپے صرف

ملنے کا پتہ:-

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گولبازار ربوہ

ماہ رمضان المبارک ۱۹۶۸

قرآن آپٹک کے بلبوں میں ماہ رمضان المبارک کی خاص رعایت ۱۵ اکتوبر سے شروع ہو کر ۲۰ دسمبر تک جاری رہے گی

نمونہ کے طور پر ایک درجن بلب ۲۰ روپے

تاج کمپنی لمیٹڈ

پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی

شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے نمونہ کی شیشی سو روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

عورتوں کی امراض کے لئے

عورتوں کی جملہ امراض لیکوریا (سیلان الرحم) ماہواری کی بندش یا کثرت سے رحم کی کمزوری سے اسقاط کا خطرہ اور بانجھ پن کیلئے علی الترتیب لیکورین مینسلین ۱ مینسلین ۲ فیمیلین اور ٹرمیلیٹ کیور۔ لاثانی دوائیں ہیں۔

کیور ٹیوٹیکل کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ★ ڈاکٹر ربجو ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی گولبازار ربوہ

ضرورت سیلز مین و کمپاؤنڈرز

چند نوجوانوں کی جو میٹرک یا ایف اے تک تعلیم یافتہ ہوں۔ انگریزی ادویات کی دکان پر بطور سیلز مین ضرورت ہے، جو نوجوان گذشتہ تجربہ نہ رکھتے ہوں مگر کام سیکھنے کے بعد ہمارے ہاں ہی ملازمت اختیار کریں ان کو کام سکھایا جائے گا۔ ٹریننگ کے دوران الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ تجربہ رکھنے والے نوجوانوں کو ترجیح دی جاوے گی۔

شفا میڈیکو۔ ۶۹ نسبت روڈ، لاہور

ولادت

میرے دوست مکرم ڈاکٹر خواجہ عبدالرحیم صاحب (انچارج ہسپتال مندرہ) گوجر خان کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ کا نام سمیہ ثروت رکھا گیا ہے۔ بچی کے عمر دراز اور نیک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ محمد امین کپورتھلوی۔ مین بازار گوجر خان)

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

جو خریدار احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر اخبار الفضل کا چندہ جمع کروانا چاہیں یا اپنے اخبار سے متعلق کوئی بات دریافت کرنا چاہیں یا کوئی ہدایت دینا چاہیں ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر جو ان کے پتہ کی چٹ پر ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لیتے آئیں تاکہ حساب کتاب میں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ بصورت دیگر تعمیل کرنی مشکل ہوگی۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

یونس احمد اسلم مرحوم

درویش قادیان کی یادگار

درویش — درویش کا جل

دواخانہ درویش قادیان کا بنفیر تحفہ

حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کا منظور کلاں یہ سرمہ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے بے حد مفید ثابت ہو رہا ہے۔ دھند، جالا، سرخی، گلکھ نیز پرانی، کی امراض میں خاص طور پر مفید ہے نظر کی کمزوری کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ کئی سال سے بے حد مقبول ہو رہا ہے احباب استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں قیمت فی شیشی کیب ہدیہ، درویش کا جل آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور صاف رکھتا ہے اور آنکھوں کو خوبصورت بناتا ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ۔ ملنے کا پتہ پاکستان میں افضل برادرز گولبازار ربوہ

المشتہر اہلیہ قریشی یونس احمد اسلم مرحوم۔ قادیان۔

دو ہزار کے چار

مخفی تاریخی عجائبات

(۱) چشم دید شہادت واقعہ صلیب یا مکتوب سکندریہ قیمت ڈیڑھ روپیہ (۲) رسالہ عیسیٰ یا مقدس کفن چار آنہ (۳) اصحاب کہف کے صحیفے بارہ آنے (۴) مخالف قرآن ڈیڑھ روپیہ (۵) حضرت مسیح کشمیر میں (۶) ظہور احمد موعود ڈیڑھ روپیہ از قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۷) کلید ترجمہ قرآن مجید قرآن مجید کی دکوئے دار نصاب پانچ روپے۔

۱۔ حکیم عبداللطیف شاہد دارالنصر غربی

۲۔ ہاشمی دواخانہ گول بازار۔ ربوہ

لجنات اماء اللہ اپنے چندہ ممبری کی وصولی کی طرف توجہ دیں

الحمد للہ گذشتہ سال تمام لجنات کے تعاون کے ساتھ ہمارا بجٹ پورا ہو گیا تھا بجٹ کے پورا ہونے کی امید تبھی کی جا سکتی ہے جب شروع سال سے صحیح طور پر محنت کی جائے لجنہ کا مالی سال یکم اکتوبر سے شروع ہوتا ہے دو ماہ بجائے مالی سال پر گزر چکے ہیں ماہ اکتوبر اور ماہ نومبر ۶۸ء کا چندہ گذشتہ سال کے ان دونوں مہینوں کی نسبت نمایاں طور پر کم وصول ہے اس کا مطلب ہے کہ اس سال بھی مالی نے لجنہ اماء اللہ کے چندہ کی وصولی کی طرف توجہ نہیں دی۔

اس لئے اس نوٹ کے ذریعہ میں تمام لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ شروع سال سے ہی اپنے بجٹ کے پورا کرنے کی طرف توجہ رکھیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں،

ترپاق معدہ

معدہ اور پیٹ کی بیماریوں کیلئے مفید دوا، قیمت فی شیشی ۲/ روپے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ / گول کچہری بازار لائل پور

توکل علی اللہ کے صحیح مفہوم کو سمجھو اور اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرو

پوری کوشش کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو گے تو ضرور کامیاب ہو جاؤ گے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ توکل علی اللہ کا صحیح مفہوم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"پوری تدبیر کے بعد خدا پر بھروسہ کرنے کا نام توکل ہے اب سوال یہ ہے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم نے خدا کے سپرد کام کر دیا اور اس کے یہ معنے نہیں کہ خود کام کرنا چھوڑ دیں تو پھر اس کے کیا معنے ہوئے! اس کے لئے یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے سپرد جو کچھ کیا جاتا ہے وہ کام کا انجام اور نگرانی ہے یہ غلط ہے کہ کام ہی خدا کے سپرد کر دیا جاتا ہے جو کچھ سپرد کیا جاتا ہے وہ نگرانی ہوتی ہے اور کوشش انسان کا کام ہوتا ہے۔ دیکھو جب کسی جرنیل کے سپرد فوج کی جاتی ہے تو اس کے یہ معنے نہیں ہوتے کہ سب ہی اپنے گھروں کو چلے جائیں اور صرف جرنیل اپنے دشمنوں کا مقابلہ کرے یا اگر مریض کسی ڈاکٹر کے سپرد کیا جاتا ہے تو ڈاکٹر کا یہ کام نہیں ہوتا کہ خود اس کے لئے دوائی تلاش کرتا پھرے۔ اور مریض کے لواحقین بے فکر ہو کر بیٹھ رہیں۔ اسیطرح جب کسی وکیل کے سپرد مقدمہ کیا جاتا ہے تو مقدمہ والا بے فکر ہو کر گھر میں اس لئے نہیں بیٹھا رہتا کہ سب کام وکیل خود ہی کرے گا۔ غرض دنیا میں تمام کام جب کسی کے سپرد کرتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ وہ نگرانی کرے گا۔ اسیطرح جب خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہیں۔ تو اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ نگرانی خدا تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں اور جب توکل کے یہ معنے ہوئے تو لازماً دوسرا قدم یہ ہوتا ہے کہ جس کی نگرانی میں کوئی کام دیا جائے اس کی ہدایات بھی مانی جائیں مثلاً جب ڈاکٹر کے سپرد مریض کیا جائے تو جو کچھ ڈاکٹر کہے وہ مانا جاتا ہے اسیطرح جب وکیل کے سپرد مقدمہ کیا جائے تو جو کچھ اس کے متعلق وہ کہے وہ ماننا ضروری ہوتا ہے اسیطرح جب خدا تعالیٰ کے سپرد کام کیا جاتا ہے تو اس کے یہ معنے ہوئے کہ جو باتیں خدا تعالیٰ کہے گا وہ مانیں گے۔ اور جو اسباب مہیا کرنے کا حکم دے گا وہ مہیا کریں گے۔ یہ دوسرا حصہ توکل کا ہوتا ہے تیسری چیز یہ ہے کہ جس کے سپرد کوئی کام کرتے ہیں اس پر اعتماد رکھتے ہیں اور بغیر اعتماد کے توکل کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مثلاً ڈاکٹر کے سپرد مریض کریں لیکن ڈاکٹر کا نسخہ اس خیال سے استعمال نہ کریں کہ ممکن ہے اس کا خراب اثر ہو یا کسی وکیل کے سپرد مقدمہ کریں اور وہ کہے کہ فلاں DOCUMENT لاؤ تو اس وجہ سے نہ لائیں کہ ممکن ہے وکیل اسے ضائع کر دے۔ تو نہ مریض کو فائدہ ہو سکتا ہے اور نہ مقدمہ کرنے والے کو پس تیسری بات توکل کے لئے یہ ضروری ہے کہ کامیابی کی امید ہو

مایوسی نہ ہو

یہ تینوں حصے توکل کے اگر مسلمانوں میں پیدا ہو جائیں تو یقیناً ان کے لئے کامیابی ہے یعنی خدا تعالیٰ کے سپرد اپنے کام کر دیں۔ خدا تعالیٰ سے ہدایتیں چاہیں شیطان اور طاغوت سے مشورہ طلب نہ کریں۔ پھر خدا تعالیٰ کی دی ہوئی عقل سے کام لیں۔ شریعت نے جو گر بتائے ہیں ان پر عمل کریں پھر امید نہ چھوڑیں۔ یہ باتیں پیدا کریں تو پھر دیکھیں کس طرح آناً فاناً ان میں تغیر پیدا ہوتا ہے

میں اپنی جماعت کو خصوصیت سے اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ توکل کے صحیح معنے سمجھیں ان پر عمل کریں اور یقین رکھیں کہ جب انہوں نے اپنے کام خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیئے تو تمام دنیا سے کبھی نہیں ہار سکتے۔ اگر خدا تعالیٰ پر توکل رکھیں گے تو ضرور کامیاب ہوں گے اور خدا تعالیٰ مسلمانوں کو بیدار کرنے کا کام ان سے کرائے گا۔ بے شک ہم کمزور ہیں ہماری مالی حالت کمزور ہے جو کچھ کماتے ہیں خالص ضروریات زندگی پر خرچ کر کے باقی جو کچھ بچتا ہے دین کے لئے لگا دیتے ہیں اس طرح ہمارے ملک کا آخری پیسہ تک دین کے لئے خرچ ہو رہا ہے مگر جس خدا پر ہمارا توکل ہے وہ ہر بات کر سکتا ہے خدا تعالیٰ جیسے چاہے اور جو چاہے کر سکتا ہے پس اصل چیز اس پر توکل اور بھروسہ ہے۔ اس کے احکام کے مطابق کام کرو تو ضرور کامیاب ہو جاؤ گے خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام تمہارے ذریعہ قائم کرے گا اور جو قومیں اس وقت سست اور غافل ہیں وہ چالاک اور ہوشیار ہو جائیں گی اور جو سوئی ہیں وہ بیدار ہو جائیں گی اور جو مری ہوئی ہیں وہ زندہ ہو جائیں گی۔ (الفضل ۱۰ جولائی ۱۹۶۸ء)

ایام جلسہ میں پرائیویٹ رہائش کے انتظام کے متعلق ضروری اطلاع

نظامت مکانات جلسہ سالانہ کی طرف سے جلسہ کے ایام میں پرائیویٹ رہائش کے سلسلہ میں آمدہ مطالبات کے جوابات ۱۲/۶۸ کو احباب جماعت کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھجوا دیئے گئے ہیں۔ ایسے احباب چٹھی کی روانگی نمبر کے حوالہ کے ساتھ رسیدوں کی جلد اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

فدیہ رمضان اور خدمت درویشان

جو دوست شرعی عذر کی بناء پر روزے نہ رکھ سکیں ان پر فدیہ فرض ہے جو ان کے ایک ماہ کے معروف کھانے کے اخراجات کے برابر مقرر ہے۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فدیہ کی رقوم نظارت خدمت درویشان میں بھجوا دیں تاکہ قادیان کے درویشوں کے ایسے عزیز دل کی ضروریات پوری کی جا سکیں جو پاکستان میں رہائش پذیر ہیں

قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں ایسے دوست جو روزہ رکھتے ہوں وہ بھی اگر فدیہ صدقہ کی صورت میں دیں تو یہ ایک اعلیٰ درجہ کی نیکی شمار ہوتی ہے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

ضروری اعلان

جو احمدی دوست امسال حج کے لئے جا رہے ہوں وہ اپنے مکمل پتہ سے فوری طور پر نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی لکھیں کہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز سفر کریں گے یا بذریعہ بحری جہاز۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

امراء اضلاع کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں متعدد بار اعلان کروایا جا چکا ہے کہ ہر جماعت کی سالانہ رپورٹ نظارت ہذا میں آنی ضروری ہے۔ مگر افسوس ہے کہ بعض جماعتوں کی سالانہ رپورٹ تا حال موصول نہیں ہوئی۔

لہٰذا جملہ امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کا جائزہ لے کر باقی ماندہ جماعتوں کی سالانہ رپورٹ جلد بھجوانے کا انتظام فرما دیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

غیر ملکی زبانوں کا جلسہ

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر امسال بھی انشاء اللہ مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام غیر ملکی زبانوں کا جلسہ منعقد ہوگا۔ اعلان ہذا کے ذریعہ جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے تمام ایسے غیر ملکی دوستوں نیز ایسے احباب سے جو کسی غیر ملک کی زبان جانتے ہوں اور اس جلسہ میں شریک ہو کر چند منٹ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر کا ترجمہ سنا سکیں۔

درخواست ہے کہ اپنے اسماء اور ایڈریس سے خاکسار کو آگاہ فرمائیں

منور شمیم خالد

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴